20 اکتوبر 2011ء

جناب یاسین انور کو اسٹیٹ بینک کا گورنر مقرر کردیا گیا

صدرِ پاکستان نے جناب یاسین انور کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا گورنر مقرر کردیا ہے۔وزارت خزانہ (انٹرنل فنانس ونگ)، حکومت پاکستان، اسلام آباد کی جانب سے 19 اکتوبر 2011ء کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق جناب یاسین انور کو عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے لیے گورنر مقرر کیا گیا ہے۔انہوں نے 20 اکتوبر 2011ء کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر کا عہدہ سنبھالا۔وہ 1948ء میں اسٹیٹ بینک کے قیام کے بعد اس کے 17ویں گورنر ہیں۔

گورنر، اسٹیٹ بینک کی حیثیت سے تقرری سے قبل، جناب یاسین انور کو 18 جولائی 2011ء کو اسٹیٹ بینک کا قائم مقام گورنر مقرر کیا گیا تھا۔اس عہدے پر انہوں نے 3 جون 2010ء سے 8 ستمبر 2010ء تک بھی خدمات انجام دی تھیں۔

جناب یاسین انور بطور ڈپٹی گورنر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان 29 مارچ 2007ء سے خدمات انجام دے رہے تھے اور اسٹیٹ بینک کے چاروں کلسٹر یعنی بینکنگ، ریزرو مینجمنٹ، مانیٹری پالیسی، اور آپریشنز نیز اسٹیٹ بینک کے ذیلی اداروں بینکنگ سروسز کارپوریشن اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس کے امور کی نگرانی کے لیے ذمہ داریاں نبھائیں۔

انہوں نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، پاکستان سیکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (PSPC) کے بورڈز، ایس ای سی پی کے پالیسی بورڈ، نباف کے بورڈ اور سارک چیمبرس کونسل بورڈ میں خدمات انجام دیں۔وہ اسٹیٹ بینک کے سینٹرل بورڈ کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) کے رکن ہیں اور انہوں نے پاکستان کے لیے اسٹینڈ بائی ارینجمنٹ کے تحت آئی ایم ایف کے ساتھ مل کر کام کیا۔انہوں نے ایشین کلیئرنگ یونین (ACU) بورڈ میں گورنر کے متبادل کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔

ایک سینئر عالمی بینکار کی حیثیت سے جناب یاسین انور کو بین الاقوامی بینکاری میں 33 سال پر محیط وسیع تجربہ حاصل ہے۔اس عرصے کے دوران انہوں نے نیویارک، لندن اور پیرس جیسے معروف بین الاقوامی مالیاتی مراکز میں جے پی مورگن چیز، بینک آف امریکا اور میرل لینچ میں خدمات انجام دیں۔اس بین الاقوامی تجربے کے نتیجے میں انہیں امریکا، یورپ اور مشرق وسطیٰ میں کارپوریٹ بزنس تعلقات کا ادراک

حاصل ہوا اور ریگولیٹری ماحول، کیپٹل مارکیٹس، آپریشنز، جینٹکس، ایکسپورٹ فنانس، انویسٹمنٹ مینجمنٹ اور کریڈٹ سے متعلق امور کی تفصیلی معلومات اور نگرانی کے ساتھ معروف بین الاقوامی مالی اداروں کے نمونے پر کاروباری یونٹس کے نظم و نسق کا بھی وسیع و عملی تجربہ حاصل ہوا۔

انہوں نے چھ سال تک (2000-2006) یونائیٹڈ نیشنل بینک لمیٹڈ (برطانیہ) میں نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز رہتے ہوئے برطانیہ کے مالی شعبے کے قواعد و ضوابط اور دیگر اہم امور سے متعلق واقفیت حاصل کی اور یو کے فنانشل سروسز اتھارٹی اور فیڈرل ریزرو بینک آف نیو یارک کے ساتھ اعلیٰ سطح کے تعلقات استوار کیے۔

ڈائریکٹر انویسٹمنٹس، رگز اینڈ کمپنی، لندن کے عہدے پر فائز رہنے سے قبل جناب یاسین انور 9 سال تک (1992 تا 2001) نیو یارک/لندن میں میرل لنچ اینڈ کمپنی سے بحیثیت وائس پریزیڈنٹ وابستہ رہے، جہاں انہوں نے کیپٹل مارکیٹس اور آلٹرنیٹو انویسٹمنٹس میں اپنی مہارت میں اضافہ کیا۔ میرل لنچ سے قبل انہوں نے 15 سال تک (1976 تا 1991) بینک آف امریکا میں مختلف عہدوں پر خدمات انجام دیں جن میں اس ادارے کے نیو یارک میں گلوبل ایکسپورٹ فنانس گروپ اور مشرق وسطیٰ کے لئے وائس پریزیڈنٹ اینڈ سیکشن ہیڈ کے عہدے شامل ہیں۔ بینک آف امریکا کے ایکسپورٹ فنانس گروپ کے سربراہ کی حیثیت سے وہ عالمی بینک، ایشیائی ترقیاتی بینک، ایکسپورٹ امپورٹ بینک، یوایس ایڈ اور USDA کے لیے کلیدی ریلیشن شپ منیجر تھے۔

جناب یاسین انور Wharton اسکول آف بزنس، یونیورسٹی آف Pennsylvania (جہاں سے انہوں نے پولیٹیکل سائنس میں بھی بی اے کی دوسری ڈگری حاصل کی)، سے اکنامکس میں بیچلر آف سائنس کی ڈگری مکمل کرنے کے بعد 1973 تا 1975 جے پی مورگن چیز، نیو یارک سے وابستہ رہے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی تعلیم Aitcheson کالج (لاہور)، گرامر اسکول (کراچی) اور کراچی امریکن اسکول سے حاصل کی۔

جناب یاسین انور پاکستان بینکرز ایسوسی ایشن، برطانیہ کے بانی ہونے کے علاوہ 1997 تا 1999 اس کے صدر رہے۔ وہ نیو یارک میں عرب بینکرز ایسوسی ایشن، برطانیہ کے رکن بھی رہے۔ جناب یاسین انور نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر، امریکن ٹرکش سوسائٹی، ڈائریکٹر، یوایس پاکستان اکنامک کونسل، ڈائریکٹر، امریکن مڈل ایسٹ بزنس ایسوسی ایشن اور ممبر، کونسل آن فارن ریلیشنز کی حیثیت سے بھی خدمات انجام دیں۔

[☆☆☆]